© rasailojaraid.com

علماء ومشائخ سے بھرپور علمی وروحانی استفادہ کیا۔ خاص طور پر حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ (خانقاہ سراجیہ) کی زیارت اور مجلس نصیب ہوئی۔ حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری اور مولانا خواجہ خان محمد، مولانا مفتی احمد الرحمٰن اور مولانا حبیب اللہ مختار رحمہم اللہ سے بہت گہرا تعلق تھا۔ وہ اپنی مجلسوں میں اکثر بزرگوں کے ارشادات اور واقعات سناتے۔ مسجد القادر میں مدرسہ صوت القرآن قائم کیا، جس میں ان کے فرزند وجانشین مولانا قاری محمد طٰسین بچوں کو قرآن کریم حفظ کراتے ہیں۔ مسجد کے چاروں طرف اکثر محلوں کے بچے یہاں قرآن حفظ کرتے ہیں۔ تینوں بیٹے، محمد طٰسین، محمد شعیب اور محمد الیاس، قرآن کے حافظ، بیٹیاں حافظات، پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں اکثر قرآن کے حافظ عالم اور خدمت دین میں مشغول ومصروف ہیں۔ بیٹیوں نے بچیوں کی تعلیم کے لیے مدرسہ قائم کیا، جس میں بچیاں حفظ قرآن کرتی ہیں۔

۲۶ ربیع الاوّل، جمعرات، دس بجے دن انتقال ہوا، عشاء کے بعد ابدالی مسجد میں عظیم الشان جنازہ ہوا، کہ اللہ والوں کے جنازے بے مثال ہوتے ہیں۔ حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کے قبرستان کے احاطہ میں اپنے رفیق حضرت حکیم محمد حنیف اللہ کے پہلو میں آسودۂ خاک ہوگئے۔ مولانا محمد یٰسین پر بہت کچھ لکھا جاسکتا ہے اور ضرور لکھیں گے مگر کسی دوسری مجلس میں، اللہ تعالیٰ ان کے حسنات قبول فرمائے، خطائیں معاف فرمائے۔ اولا دو اعمال کو صدقۂ جاریہ بنائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

☆ **مولانا محمد اسحٰق بھٹی رحمۃ اللہ علیہ:** اہلِ حدیث مکتبہ فکر کے ممتاز عالم دین، صاحبِ طرز ادیب، انشاء پرداز اور محقق مولانا محمد اسحٰق بھٹی گزشتہ ماہ انتقال فرماگئے۔ مرحوم ۱۵ر مارچ ۱۹۲۵ء میں پیدا ہوئے۔ علم دین کی تحصیل کے بعد عمر بھر خدمتِ دین میں مصروف رہے۔ انھوں نے حضرت مولانا سید محمد داؤد غزنوی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابر کی معیت میں زندگی کا قیمتی وقت گزارا، انتہائی منکسر المزاج اور شگفتہ طبیعت کے مالک تھے۔ انھوں نے درجنوں کتابیں تالیف وتصنیف کیں، مسلکی تعصب سے بالا تھے۔ انھوں نے مولانا ابوالکلام اور حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو قریب سے دیکھا اور سنا۔ دونوں شخصیات پر اُن کے طویل مضامین شاہکار تحریریں ہیں۔ عظمت نقوشِ رفتہ اور بزم ارجمنداں، شخصیات پر اُن کی معرکہ آرا کتابیں ہیں۔ گزر گئی گزران آپ بیتی ہے۔ اُن کی تحریریں ایسی دلچسپ، سادہ اور بے ساختہ ہیں کہ قاری کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہیں۔ قافلۂ اہل حدیث میں اپنی وضع کے شاید وہ آخری آدمی تھے، وہ اسلاف کی سچی نشانی اور اُن کی قدروں کے امین تھے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے، حسنات قبول فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔

☆ **حضرت مولانا وکیل احمد شیروانی رحمۃ اللہ علیہ:** مجلس صیانۃ المسلمین کے روح ورواں، جامعہ اشرفیہ لاہور کے استاذ اور جیّد عالمِ دین حضرت مولانا وکیل احمد شیروانی ۱۶ر جنوری ۲۰۱۶ء کو لاہور میں انتقال کرگئے۔ دین کی دعوت، اصلاح معاشرہ اور اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی ترویج واشاعت میں تمام عمر کھپادی۔ سینکڑوں مسلمانوں نے اُن کے علم وفضل سے نفع اٹھایا اور طلباء نے فیض

© rasailojaraid.com